پرچہ کوڈ: BNPR501DET

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

پروگرام: B.A

سمسٹر: پنجم (Sem-V) امتحانات: (نومبر- دسمبر – 2025)

پرچہ: The Contribution of Delhi Sultanatein Promotion of Persian Language **پرچہ کوڈ:** BNPR501DET

وقت: 2 گھنٹے کل نمبرات : 35

ہدایات:

یہ پرچہ سوالات تین حصوں پر مشتمل ہے : حصہ اول، حصہ دوم، حصہ سوم ۔ہر جواب کے لیے لفظوں کی تعداد اشارۃ ہے تمام حصوں سے سوالوں کا جواب دینا لازمی ہے -

1. حصہ اول میں 5 لازمی سوالات ہیں جو کہ معروضی سوالات / خالی جگہوں پر کرنا / مختصر جواب والے سوالات ہیں ہر سوال کا جواب لازمی ہے ہر سوال کے لیے 1 نمبر ہے (1x5=5 marks)

2. حصہ دوم میں 8 سوالات ہیں، اس میں سے طالب علم کو کوئی پانچ سوالوں کے جواب دینے ہیں ہر سوال کا جواب تقریبا (100) لفظوں پر مشتمل ہو۔ ہر سوال کے لیے 4 نمبرات مختص ہیں۔ (5x4=20 marks)

3. حصہ سوم میں 2 سوالات ہیں، اس میں سے طالب علم کو کوئی ایک سوال کا جواب دینا ہے۔ سوال کا جواب تقریبا (250) لفظوں پر مشتمل ہو۔ سوال کے لیے 10 نمبرات مختص ہیں۔ (1x10=10 marks)

(حصّہ- اول)

1. ازپرسش های زیر درست پاسخ را انتخاب (√) کنید- (1 X 5=5)

i. عبدالملک عصامی نویسنده کتاب . . . . . است--

(الف) فتوح السلاطین (ب) تاج المآثر (ج) طبقات ناصری (د) تاریخ فیروز شاهی

ii. تاج المآثر اثر کیست؟

(الف) البیرونی (ب) ضیاءالدین برنی

(ج) منهاج سراج (د) صدرالدین حسن نظامی

iii. از این کدام کتاب را امیر حسن سجزی نوشتہ است؟

(الف) افضل الفوائد (ب) **فوائد الفواد** (ج) رسائل الاعجاز (د) تحفحتہ الصغر

iv. اولین اثر محمد عوفی است-

(الف) جوامع الحکایات (ب) لباب الا لباب

(ج) لوامع الروایات (د) سیر عشرت

v. به دستور کدام پادشاه درست کردن فرهنگ نامه ها از زبان های دیگر به زبان فارسی و از فارسی به زبان دیگر آغاز شد؟

(الف) جلالالدین خلجی (ب) غیاث الدین تغلق

(ج) قطب الدین ایبک (د) اسکندر لودی

(حصّہ- دوم)

II. فقط به پنج پرسش انتخاب نموده و پاسخ دهید- **(4X5=20)**

2. دربارۂ 'کتاب الهند' بنویسید-
3. ملفوظات چیست، با مثال بیان کنید-
4. امیر حسن سجزی را معرفی کنید-
5. تاریخ نویسی چیست، با مثال بیان کنید-
6. احوال و آثار محمد عوفی را بیان کنید-
7. خدمات اولیاءکرام را معرفی کنید-

8. عبارت زیر را بہ زبان فارسی ترجمہ کنید-

فتوح السلاطین مثنوی میں لکھی گئی ہے اور یہ مختلف تاریخی واقعات اور حقائق پر مشتمل ہے- عصامی کے مطابق مختلف تاریخی واقعات الٰہی مرضی اور تقدیر کے ذریعہ پہلے سے طے شدہ تھے- ان کا خیال تھا کہ روحانی طور پر طاقتور صوفی رہنماؤں کی موجودگی نے ایک مملکت کی خوش قسمتی کو متاثر کیا- مثال کے طور پر، اس کا دعوی ہے کہ دکن کا خطہ خوش حال ہوا کیونکہ برہان الدین غریب اور اس کے جانشین زین الدین شیرازی دولت آباد میں رہتے تھے-

9. عبارت زیر را بہ زبان اردو ترجمہ کنید-

عبد الملک عصامی مورخ و شاعر قرن چهاردهم میلادی بود – او در دربار شاه هان هند زندگی کرد- در سرپرستی علاءالدین بهمن شاه، بنیانگذار سلطنت بهمنی، کتابی به زبان فارسی نوشت- اسمش فتوح السلاطین است که وقایع نگاری تاریخی منظوم از فتح هند، شناخته می‌شود- عصامی در سال ۱۳۱۱ میلادی در دهلی، متولد شد- نام پدرش عزالدین عصامی بود- پدربزرگ او فخرالملک عصامی در زمان سلطنت ایلتتمش (حکومت ۱۲۱۱-۱۲۳۶) از بغداد به هند مهاجرت کرده بود- در سال ۱۳۲۷، حاکم سلطنت دهلی، محمد بن تغلق پایتخت خود را از دهلی به دولت آباد درمنطقه دکن منتقل کرد- بسیاری از ساکنان دهلی، از جمله خانواده عصامی به دولت آباد نقل مکان کردند-

(حصّہ- سوم)

III. **در این بخش فقط یک سوال را انتخاب کرده و پاسخ بدهید (10X1= 10)** -

09. ترویج و **گسترش زبان ادبیات فارسی در دورۂ سلاطین دهلی را بیان کنید-**

11. احوال و آثارامیر خسرو را بنویسید-

***